

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمیکو روشن کرتا ہے

نمبر ۱ جلد ۱ — لودیانہ ۶ مارچ ۱۸۷۳ء — قیمت ۳ پائی

اشتہار قیمت نور افشاں

جو ہفتہ میں ایکبار جمعرات کے روز شایع ہوگا ✣

قیمت سالیانہ	بلا محصول	معہ محصول
	۱۲؍	عـہ ۶؍

اگر کوئی صاحب بارہ پرچہ اکٹھے منگواے تو قیمت فی پرچہ معہ محصول عـہ سالیانہ ہوگا اگر چھ پرچہ اکٹھے منگوائے تو معہ محصول سوا روپیہ فی پرچہ سالیانہ ٹھہریگا اگر تین پرچہ منگوائے جاویں تو فی پرچہ پونے دو روپیہ سالیانہ ہوگا ✣

اطلاع

جو صاحب عـہ پیشگی عنایت فرماوے تو ایک پرچہ مفت یعنے بجاے بارہ پرچوں کے تیرہ بھیجے جاوینگے اور جو عـہ پیشگی بھیجیں تو ۲۰ پرچہ اُنکے نام روانہ کئے جائینگے اور مناسب کہ زر قیمت بذریعہ ہنڈی یا منی آرڈر بنام صاحب مہتمم نور افشاں کے مہربانی فرماویں ✣

یہہ بھی واضح ہو کہ زر قیمت سالیانہ اخبار ہذا پیشگی عنایت کریں ✣

اعلان اخبار نور افشاں

امرائے نامدار اور روسائے عالی وقار دیار و امصار پر ظاہر و باہر ہو کہ ملک ہندوستان جبسے زیر حکومت سرکار نامدار انگلشیہ ہوا ہی تب سے تا ہنوز اخبارات کی ترقی دن بدن کثرت پر ہی اگرچہ وہ کثرت اس قدر بے شمار نہیں ہی کہ حد بیان سے باہر ہو مگر تاہم بھی اُسکا بیان طوالت رکھتا ہی علاوہ انگریزی اخباروں کے اُردو زبان کے بھی اخبار بہت طبع ہو کر شایع ہوتے ہیں کہ جنمیں مضامین رنگین مختلف اور خبریں بنظر فوائد علوم درج ہوتے ہیں اور ترغیب تہذیب اخلاق و فوائد علوم و فنون اور ترقیات تجارت و زراعت اور ترمیم رسومات دینی و دنیوی اور تعلیم نسواں و اطفال اور حرفت کاری و حکمت اور خوشنودی حکام و بہبودی رعایا اور انتظام ملکی و استقامت ریاست و آسودگی معاش و آسایش خانگی وغیرہ کے باب میں تذکرہ ہوتا ہی کہ جسے ایک عالم کو فیض پہنچتا ہی اور اُن اخبارات کے صاحب مہتمم اور صاحب اڈیٹر کمال دانائی کو کام فرما کر اپنے اپنے رائے روشن سے مشاہیر عام کی طرح خاص و عام کو صلاح دیتے ہیں اگرچہ اُنکی اخبارات کے آگے اور کسی نئے اخبار کا فروغ پانا سورج کو چراغ دکھانا ہی اور اُنکے خیالات متین کے روبرو ایک طرحکی خفت اُٹھانا ہی لیکن اُنکی توجہات اور پرتو کمالات سے کیا بعید ہی کہ یہہ اخبار اُنسے اقتباس حاصل کرکے اپنے میں روشنی پیدا کرے اور اُس روشنی سے اُنکے تجلیات کا مطلع انوار ہو جاے۔ لہذا اس غرض سے صاحب مہتمم اخبار نے ایک اخبار الموسوم اخبار نور افشاں اجرا کیا ہی کہ جسمیں ہر ایک معاملہ کا تذکرہ بلا تعصب و طرفداری بیان ہوگا اور یہاں بہ قیمت بنظر کفایت خریداروں کی طرف ایک آنہ ماہیانہ مقرر ہی کیونکہ اکثر غریب و غربا جو شایقین اخبارات ہیں اور بباعث گرانی قیمت کے ایک دوسرے کا منہہ دیکھتے رہتے ہیں اور اخبار کے سیر و مطالعہ سے محروم۔ مگر یہہ اخبار ہفتہ میں ایک بار شایع ہوئیگا جن صاحبوں کو اِسکی خریداری منظور ہو تو اپنا نام معہ مقام و عہدہ صاف لکھکر روانہ فرماویں اخبار ہفتہ وار اُنکے نام نامی پر روانہ ہوگا اور ہر ایک صاحب مہتمم اخبار کی خدمت عالی درجت میں التماس ہی کہ وہ از راہ توجہات دوستانہ اس اشتہار و اعلان کو اپنے اپنے اخبار مطلع انوار

کے کسی گوشہ میں جگہہ دلائیں اور صاحب مہتم کو اپنا اپنا ممنون واحسان فرمائیں +

العبد
صاحب مہتم اخبار نور افشاں مشن پریس لودیانہ

تباین کلی کا اظہار

اکثر روسائے ہند تباین کلی کے سبب حاکمان والا مقام انگلستان کے نہایت شاکی ہیں اور اس حیرت میں ہیں کہ اس علیحدگی اور بیگانگی کا کچھہ باعث معلوم نہیں ہوتا کہ وہ کس لئے ہمکو اپنے ہموطنوں کے مانند اپنی رسوم وشادی وغمی میں شامل نہیں کرتے اور اُنکی مدارات میں طرح طرح کی دقتیں نشست وبرخاست اور استقلال او رمتابعت مجرا اور غیر مجرا کے ایسے پیش آتے ہیں کہ خوشنودی اور خرسندی کے بدلے رئیسوں اور سرداروں وغیرہ کو ملال پیدا ہوتا ہو اور اس علیحدگی کی نسبت ہر ایک شخص اپنا اپنا خیالی پلاؤ پکاتا ہو کوئی سمجھتا ہو کہ شاید ہم سے عادات اور خیالات اور مذہب اور قومیت کے لحاظ سے صاحبان بہادر الگ تھلگ رہتے ہیں اور کسی کا حکومت کی طرف اشارہ ہو کہ بباعث رُعب وداب ملک کے وہ اپنا محکوم سمجھہ کر ناچیز تصور کرتے ہیں کوئی کہتا ہو کہ نہیں وہ ہمکو کالا آدمی دیکھہ کر ہم سے متنفر ہیں کسی کا خیال یہہ ہو کہ ضرور ہم اُنکی رسم وراہ قواعد وضوابط وعادات طریقوں سے [illegible] واقف ہیں اس لئے وہ ہمیں اچھا نہیں جانتے اور کوئی [illegible] کہ ہم انگریزی زبان اُنکے ساتھہ بولتے ہیں اور اُنکے قواعد بھی جانتے ہیں اور اُنکی تعلیم اُنکے اسکولوں میں اُنسے پاتے ہیں پھر بھی وہ دل کھولکر ہمسے نہیں ملتے بلکہ بعضے اوقات ایسی رُکھائی سے پیش آتے ہیں کہ شاید یہہ ہماری زبان سمجھتا ہو بنگلہ سے باہر نکال دیتے ہیں اور یا وجودیکہ ہم جاکٹ پتلون انگریزی جوتا اور میز پر کھاتے ہیں تس پر بھی اُن کا یہہ حال ہو اکثر اوقات کئے ایک نے اُنکے ساتھہ خلا ملا کرنے کے واسطے ہزاروں طرح سے اُدھیڑبن کیا اور اُنکی خرسندی کے لئے کیا کیا بناؤ بنایا اور کیا کیا روپ بدلا مگر پھر بھی وہی ڈھاک کے تین پات رہے لیکن اُس وقت اُس چھان بین اور خیالات سے نتیجہ یہہ نکلا کہ وہ کسی وقت اور کسی حالت میں اپنی میم صاحبہ سے علیحدہ نہیں رہتے رنج وراحت میں اُنکو اپنا شریک رکھتے ہیں مگر وہ لوگ جو اُس خرقہ عادات سے علیحدہ ہیں اور ادھورے ہیں تو کہئے پھر کیونکر وہ اُنسے بے تکلف غٹ پٹ ہوں اور بالمشافہ اُنسے ملجائیں ہاں اگر یہہ بھی اپنی عادات سنواریں اور اس حجاب کی سد سکندری کو جو فیما بین میں حائل ہو دور کریں تو البتہ یہہ شکوہ فریقین کا رفع ہوجائے اور محبت اپنا رنگ دکھلائے +

مثنوی

سب اہل ہند کو اس بات کی شکایت ہو +
کہ یورپین کی کیوں ہم پر کم عنایت ہو +
جو بے غرض بھی کوئی اُنسے ملنے جاتا ہو +
تو روکھی باتوں سے لب خشک ہوکر آتا ہو +
سب اہل ہند جو شاکی ہیں اس رکاوٹ کے +
تو دل میں سوچتے ہیں سب سبب ملاوٹ کے +
پتہ جو اُنکے تنفر کا کچھہ نہیں لگتا +
تو وہم ہوتے ہیں دل میں ہزار ہا پیدا +
کوئی کہے ہو کہ ہم کالے لوگ ہیں محکوم +
ہماری ہستی ہو گوروں کی آنکھہ میں معدوم +
وہ کالا آدمی کہکر پکارتے ہیں ہمیں +
ہر ایک بات میں تند ہوکے جھاڑتے ہیں ہمیں +
کوئی کہے ہو کہ بولی ہماری ہندی ہو +
عجب نہیں کہ یہی وجہ ناپسندی ہو +
جو لوگ کرتے ہیں انگریزی پڑھکے کچھہ گٹ پٹ +
سو بیٹھہ رہتے ہیں آخر کو وہ بھی کچھہ مٹ بٹ +
بغور دیکھا تو آخر یہی نظر آیا +
کہ دراصل یہی شاید سبب ہو نفرت کا +
بدون میم کے مجلس میں اور خلوت میں +
اکیلے رہتے نہیں ہیں کسی وہ حالت میں +
جو ایسے خرقہ عادت سے ہوں جُدا یارو +
اِسی سبب سے نہیں غیر پر پیار اُن کو +
وہ اپنے آپ میں پورا جو رکھتے ہیں اخلاق +
ادھورے لوگوں پہ فرمائیں کس طرح اشفاق +
کم اتفاقی کا پھر شکوہ اُنسے بیجا ہو +

کہ وہ ہیں ایک طرف اک طرف اکیلا ہے٭

جو غلط ملطار کھا چاہیں لوگ اُنکے ساتھہ٭

تو لازم ہے کہ وہ ہمدم کو لیکے آئیں ساتھہ٭

تو پھر وہ دیکھیں کہ کیسی عنایت ہو اُن پر٭

ہر ایک بات میں ظاہر حمایت ہو اُن پر٭

اخبارات تار برقی

۲۵ فروری لنڈن۔ گورنمنٹ سے درباب حدبست ملک افغانستان قرار دادہ لارڈ گلاڈسٹون صاحب کے چند سوالات کئے گئے۔ گورنمنٹ نے جواب دیا کہ بموجب اس امر کے کہ جہانتک اُن کو آگاہی تھی حد مقرر کی گئی٭

ایضاً۔ کل لارڈ گلاڈسٹون صاحب نے یہہ بھی بیان کیا کہ اس معاملے میں کوئی مشکل نظر نہیں پڑتی اس لئے کہ حدبست ایک دریا ٹھہرایا گیا٭

۲۶ لنڈن۔ اخبارات میں درباب حدبست ملک افغانستان کے چرچا ہو رہا ہے اس لئے کہ دریائے اکسس جو حد ٹھہرائی گئی ملک بدخشان اور وقان جو امیر کابل کے علاقہ میں ہیں بہتا ہے۔ سر ہنری لارنس اور سر ہنری رالنسن کا گمان ہے کہ دریائے اکسس شمالی حد سب سے اچھا موقع ہے٭

۲۶ ایضاً۔ اٹلی اشٹریا اور اکثر سلطنتین یورپ اس بات پر متفق ہیں کہ تا مقرر ہوئے خاص گورنمنٹ ہسپانیہ کے مابین معمولی انتظام بدستور رہیگا٭

۲۷ لنڈن۔ سپاہ روس واسطے تیاری حملہ خیوا کے جمع ہو رہی ہے٭

۲۷ ایضاً۔ پارس مارشل سرنیو کا نچاو اسطے قایم کرنے سلطنت جمہوری ملک ہسپانیہ کے بزور شمشیر مدد دینے کو طیار ہیں٭

۲۸ نیویارک۔ شہر نیو آرمنس میں آگ لگی جس سے چہ محلے خاک سیاہ ہو گئے اور دو سو گھرانے بے گھر ہوئے۔ شہر باسٹن بھی چند اشخاص آگ میں جل گئے٭

اخبارات ملکی وولائیتی

سرحدی خبر صاحب انڈین پبلک اوپینین ارتام فرماتے ہیں کہ دو متفرق چٹھیاں ملک سرحدی کی دوسری طرف سے ہمارے پاس پہنچیں۔ ایک میں مرقوم ہے کہ سردار عبدالرحمن خان شہر آباد و سے جسپر اُسنے پہلے قبضہ کیا تھا کوچ کی تیاری کر رہا ہے۔ دوسری میں لکھا ہے کہ وہ وہاں سے روانہ ہو کر دریائے اکسس کے اس پار پہنچا اور نایب علم خان گورنر امیر کابل کے لشکر سے ایک سخت مقابلہ کر کے اُسے شکست دی اور فتحیاب ہوا۔ اور یہہ بھی مرقوم ہے کہ سردار عیسی خان عبدالرحمن خان کا چچا زاد بھائی شہر اکچا پر حملہ کر کے اپنے تصرف میں لایا٭

پھر یہہ خبر ملی کہ امیر کابل نے یعقوب خان کو میدان جنگ میں روانہ کیا اور نایب علم خان کے نام یہہ حکم بھیجا کہ تا آنے یعقوب خان کے کوئی حملہ نکرے اور اپنے لشکر کو سنبھالے رکھے٭

کابل امیر کابل نے اُن عیسائیوں کو جنھیں تا اختتام موسم سرما رخصت دی گئی تھی پھر بلایا ہے کہ سب ماہین ایکماہ کے اپنے ہیڈ کوارٹر میں جمع ہو جاویں٭

امتحان یونیورسٹی کلکتہ ۱۸۷۳ع کے امتحان ایم اے میں تیس میں سے بیس کامیاب ہوئے ان میں سے دو درجہ اول میں ایک علم ریاضی دوسرا علم طبعی میں انگریزی میں ۱۳ کامیاب ہوئے یہہ بات اکثروں کو پسندیدہ معلوم ہوتی ہے۔ افسوس کہ علم تواریخ میں کوئی کامیاب نہ ہوا٭

صدمہ ریل ۳ مارچ کو ٹرین مسافرین آمدہ دہلی جب متصل اسٹیشن سرہند پہنچی مال گاڑی کے بھی اُسی موقع پر وہاں پہنچنے پر باہم شدید تصادم ہوا۔ ایسا کہ ٹکر کے لگنے سے انجن کود کر تین گاڑیوں کے اوپر چڑھ گیا چنانچہ کئی ایک گاڑیاں شکستہ ہو گئیں اور دو مرد و ایک عورت کے ضرب شدید لگی جان کا نقصان نہیں ہوا٭

افسوس کہ تھوڑے سے عرصہ میں کئی ایک ایسی واردات کے ہونے پر بھی کارگذاران ریل خواب غفلت سے بیدار نہیں ہوتے٭

اموات ۱۸۷۱ع میں ماسوائے صوبہ بنگال کے ہندوستان میں بیس لاکھ کی موتیں ہوئیں جنمیں سے ۶۴ ہزار مختلف امراض سے اور ایک لاکھ ساٹھہ ہزار سانپ و دیگر جنگلی جانوروں کے کاٹنے سے مرگئے اور ۶۰۰۰ نے خودکشی کی جنمیں ۲۰۰ پنجاب میں سے تھے

اجرائے انہار عوام الناس کا گمان ہے کہ جہاں کہیں نہریں جاری ہوتی ہیں وہاں آب و ہوا باعث رطوبت کے خراب ہونے سے بیماری پھیل جاتی ہے مگر تحریرات مدراس سے منکشف ہوتا ہے کہ اُس احاطہ میں جہاں نہریں جاری ہوئیں وہاں کی آب و ہوا بہ نسبت اُن جگہوں کے جہاں نہریں نہیں نہایت ہی صاف اور صحت بخش ہے٭

تباہی جہاز نارتھہ کوٹ نامے ایک جہاز لندن سے روانہ ہوا باعث تاریکی شب و تیزی ہوا کے لنگر ڈالا گیا چونکہ ظلمت شب بدرجہ کمال تھی اور وُہ بند پڑ رہی تھی ایک جہاز دُخانی بڑی تیزی سے اُسکی طرف رُخ کئے ہوئے آپہنچا ہرچند کہ جہاز والوں نے اشارات و علامات نمایاں کئے مگر کچھہ پیش نگئی اور قریب دس بجے کے جہاز دُخانی کی ٹکر لگنے سے وہ شکستہ ہو گیا بعد ازاں اگرچہ واسطے امداد کے ہوائیاں چلائیں اور توپیں چھوڑیں مگر یہہ سب بیہودہ ہوا کیونکہ وہ دُخانی کشتی دور نکل گیا تھا۔ پس تھوڑے عرصہ میں وہ جہاز تباہ ہو گیا اور ۴۱۲ آدمیوں میں سے جو اُسمیں سوار تھے صرف ۸۵ بذریعہ چھوٹی کشتیوں کے بچ نکلے باقی ۳۲۷ ہلاک ہو گئے٭

دلچسپ ثبوت جارج سمتھ صاحب متعلقہ برٹش میوزیم نے طوفان نوح کا ایک بطوالت بیان ملک لور کے پُرانے کتابے جو پتھروں پر کندے ہوئے ہیں دریافت کیا ہے اور یہہ کتابے ۶۶۰ برس قبل مسیح کے بعہد اسورچنیپل بادشاہ کے تراشے گئے تھے چنانچہ یہہ بیان اُن حالات سے جو کتاب مقدس میں مندرج و نیز کلڈیوں کی حدیثوں میں ہے باہم اکثر باتوں میں موافقت رکھتا ہے٭

لودیانہ پادری روڈالف صاحب نے جو ایک بزرگ اور تجربہ کار اور علم فلاسفہ میں کمال ماہر ہیں واسطے فائدہ طلبائے مشن اسکول کے ہفتہ میں دو بار یعنے منگل اور جمعہ کے روز علم جرثقیل میں اُردو میں لکچر دینا شروع کیا ہے اور آلات کے ذریعے سے عمل دکھایا جاتا ہے٭

کوہ نور کیا خوب ہو جو عموماً مدارس میں اسی طرح علمی لکچر دئے جائیں اور اُن سمایا اور توجہ کے نتائج جکے لئے ہم اپنی گورنمنٹ اور بعض رئیسان ممالک کے ادا و برمحل کے مشکور ہیں دیکھیں٭ از کوہ نور

علو ہمتی خبر فرحت انگیز ہیہ مضمون طرب خیز ہے یعنے مہاراجہ صاحب

والی بلرام پور نے اپنے شفاخانہ واقع شہر لکھنؤ کے شمول میں ایک مدرسہ واسطے تعلیم علم ڈاکٹری مقرر فرمایا ہی اور اُس کے صرف کے واسطے بارہ سو روپیہ سالانہ مخصوص فرماکر طلبا کو ممنون و مداح بنایا ہی سرکار ابد قرار کو بھی یہہ امر نہایت پسند آیا ہی چنانچہ اس فیاضی کی وجہ سے ایک خط شکریہ مہاراجہ صاحب موصوف کی خدمت میں روانہ فرمایا ہی + از شمس الاخبار

فیاضی سُننے میں آیا ہی کہ مہاراجہ صاحب والی پٹیالہ نے چند اہلکاران ریاست کو قرضہ جو اُنکے جد امجد کے عہد دولت سے مقروض تھے یک قلم معاف فرمایا ہی۔ واقعی ملازمان قدیم و نمک پروردہ کی دلجوئی و خاطرداری سے سراسر فایدہ متصور ہی قول اُستاد مشتہر ہی + ایضاً

شاہ اٹلی کی ہمدردی سر بارٹر فریر صاحب گورنر سابق بمبئی جو واسطے انسداد تجارت غلامان کے افریقہ کے مشرقی کناروں پر سرکار کی طرف سے مقرر ہوئے ہیں جب شہر روم دارالسلطنت اٹلی میں پہنچے شاہ اٹلی نے ایک طلائی تمغہ صاحب موصوف کو دیکر فرمایا کہ ڈاکٹر لونگ سٹون صاحب کو میری طرف سے بطور یادداشت کے دیا جاوے +

وہ خون جو پاک کرتا ہی

لنڈن شہر کے ایک غلیظ محلے میں ایک مرونیک غریب کی خاطر جمعی کے لئے ایک ٹوٹی پھوٹی پوڑی پر جو ایک کنگال کے گھر پر تھی چڑھنے لگا۔ اُسنے دیکھا کہ دروازے کے پاس ایک تُندمزاج اور نہایت ہی مکروہ آدمی دیوار سے پیٹھ لگائے کھڑا ہی اُس شخص کے دیکھتے ہی مرونیک کا دل گھبرایا۔ پہلے خیال میں آیا کہ میں یہاں سے بھاگ جاؤں آخر کار اُس سے مخاطب ہوکر کہنے لگا کہ میں اس لئے یہاں آیا ہوں کہ تمہیں فایدہ پہنچاؤں اور کہ تمکو خوشی دلاؤں اور یہہ کتاب جو میرے ہاتھ میں ہی تمام خوشی کا بھید رکھتی ہی اُس بدذات نے یہہ سُنکے نہایت ہی غصہ ہوا اُسکو کالے سانپ کی مانند روک کے کہا کہ اپنی بیہودگی کو لیکے یہاں سے چلا جا ورنہ میں تجھ کو لات مارکے پوڑی پر سے گرا دونگا اس بحث و تکرار کے ہوتے ہی ایک نرم سی آواز ایک شکستہ دروازے کی طرف سے یہہ کہتی ہوئی آئی کہ کیا تمہاری کتاب اُس خون کی بابت جو سب گناہوں سے پاک کرتا ہی خبر دیتی ہی پھر وہ آواز بڑی دردمندی و تھرتھراہٹ کے ساتھ آئی کہ کیا تمہاری کتاب اُس خون کی بابت جو سب گناہوں سے پاک کرتا ہی خبر دیتی ہی۔ مرونیک دروازہ کھولکے اُس گھر کے اندر گیا۔ سوائے ایک کہنہ تپائی کے اُس مکان میں کچھ اور اسباب نہ تھا ایک گوشے میں پھوس کے ڈھیر پر ایک کمزور و ضعیف بڑھیا پڑی تھی۔ جب وہ مرونیک اندر آیا اُس ضعیفہ نے اپنی کہنی پر اُٹھکے اور اُس پر اپنی آنکھیں آرزو سے لگا کے پھر وہی سوال کیا۔ کیا تمہاری کتاب اُس خون کی بابت جو سب گناہوں سے پاک کرتا ہی خبر دیتی۔ مرونیک تپائی کو اُسکے نزدیک رکھکے بیٹھ گیا اور استفسار کیا کہ ای مائی تو اُس خون کی بابت جو سب گناہوں سے پاک کرتا ہی کیا بات جاننا چاہتی ہی۔ اُس بڑھیا نے بڑے تردد سے چلا کے کہا میں کیا جاننا چاہتی ہوں۔ بھائی میں تو قریب المرگ ہوں اور مجھے خالی ہاتھ خدا کے حضور کھڑا ہونا ہوگا عمر بھر میں نہایت ہی گنہگار رہی ہوں اور مجھے ہر ایک گناہ کا جواب دینا ہوگا یہہ کہکر وہ آہ و نالہ کرتی رہی۔ پھر بولی کہ ایک دفعہ بہت دن گذرے میں ایک گرجا گھر کے دروازہ پر جا بیٹھ گئی پر نہ معلوم کس واسطے بیٹھ گئی۔ میں جلدی باہر نکلی لیکن ایکبات میرے دلمیں ٹنگ گئی جسے میں کبھی نہیں بھولی۔ وہ کچھ خون کی بابت تھی جو سب گناہوں سے پاک کرتا ہی کاش کہ میں اُس بات کو اب سُن سکوں مہربانی کرکے بتائیے کیا آپکی کتاب میں اُس خون کی بابت کچھ خبر ہی +

مرونیک نے اپنی بیبل کھول یوحنا کے پہلے خط کا اول باب پڑھا جب تمام ہوا تو اُس بڑھیا نے کہا کہ اور پڑھیئے اور پڑھیئے اسنے دوسرا باب بھی پڑھا اتنے میں کچھ آواز سُنکر اپنے پیچھے نظر کرکے دیکھا کہ وہ بدذات اپنی ماں کے کمرے میں آکر کھڑا اور مُنہ پھیر آنسو بہاتا ہی مرونیک نے بسبب اُس بڑھیا کے منت کی ۲ و ۳ و ۴ بابوں کو پڑھا +

اور اُس ضعیفہ نے دوسرے دن آنیکا بھی مرونیک سے وعدہ کروایا۔ اُسوقت سے وہ روز بروز اُسکے یہاں آتا رہا جب تک کہ بڑھیا نے وفات پائی اُسکا بیٹا بھی ہر روز اپنی ماں کے کمرہ میں آکر چپکا کلام سُنتا رہا۔ جب اُسکی ماں کی تجہیز و تکفین ہو چکی تب اُسنے مرونیک کو کنارہ لیجاکے کہا کہ صاحب مجھے کمال خواہش ہی کہ اپنی باقی کی عمر اس بات میں صرف کروں کہ اوروں کو اُس خون کی بابت جو سب گناہوں سے پاک کرتا ہی خبر دوں +

ای ناظرین اسی طرح سچائی اُس کمال معافی جو مسیح کے وسیلے سے ملتی ہی دل میں ٹنگ کے اُسکو بچاتی ہی۔ جب اور سب کچھ جاتا رہا اگر وہ یوں قبول کیجاوے تو یہہ طاقت رکھتی ہی کہ دریائے موت کی خونخوار لہروں سے ڈوبتی جان کو بچاوے +

بطبع امریکن مشن لودیانہ باہتمام پادری ویری صاحب چھپا

